[AS INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

BILL

further to amend the Microfinance Institutions Ordinance, 2001

WHEREAS it is expedient further to amend the Microfinance Institutions Ordinance, 2001 (LV of 2001) for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement.-** (1) This Act may be called the Microfinance Institutions (Amendment) Bill, 2021.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of section 7, Ordinance (LV of 2001).-** In the Microfinance Institutions Ordinance, 2001 (LV of 2001), in section 7, after sub-section (6), the following new sub-section (7) shall be added, namely:-

"(7). A microfinance institution shall provide soft loans to disabled persons.

Explanation 1.- A soft loan shall be on Karachi Inter Bank offered rate.

Explanation 2.- Disabled person means a disabled person as defined under Disabled Persons (Employment and Rehabilitation) Ordinance, 1981 (No. XL of 1981).".

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

Pakistan is signatory to Convention on the Rights of Persons with Disabilities (CRPD). Pakistan ratified the Convention in 2001. The Convention aims to protect freedoms and rights of disabled persons. It also seeks to eliminate discrimination against disabled in all forms. The convention also expects state parties to provide legal protection to disabled persons against discrimination on all grounds.

2. The Government introduced its first National Policy for Persons with Disabilities in 2002. It was followed by a National Plan of Action of 2006 to provide a roadmap for implementing the policy. One of its short term goals was to provide 'legislative support to persons with disabilities' and in long term to give 'more effective enforcement and expansion of social assistance and social security programme under the provisions of existing laws.

3. The Bill seeks provision of soft loans to disabled persons to economically empower them.

Sd/-
SAJIDA BEGUM
Member National Assembly

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں]

مائیکروفنانس انسٹی ٹیوشنز آرڈیننس، ۲۰۰۱ء میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعدازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لیے مائیکروفنانس انسٹی ٹیوشنز آرڈیننس، ۲۰۰۱ء (نمبر ۵۵ بابت ۲۰۰۱ء) میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔** (۱) ایکٹ ہذا مائیکروفنانس انسٹی ٹیوشنز (ترمیمی) بل، ۲۰۲۱ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **آرڈیننس نمبر ۵۵ بابت ۲۰۰۱ کی دفعہ ۷ کی ترمیم:۔** مائیکروفنانس انسٹی ٹیوشنز آرڈیننس، ۲۰۰۱ء (نمبر ۵۵ بابت ۲۰۰۱ء) میں دفعہ ۷ میں، ذیلی دفعہ (۶) کے بعد، حسب ذیل نئی ذیلی دفعہ (۷) کا اضافہ کردیا جائے گا، یعنی:۔

''(۷) مائیکروفنانس انسٹی ٹیوشن معذور افراد کو آسان شرائط پر قرضہ فراہم کرے گا۔

وضاحت نمبر ۱۔ آسان شرائط پر قرضہ کراچی انٹر بینک کی پیشکش کردہ شرح پر ہوگا۔

وضاحت نمبر ۲۔ معذور فرد سے مراد کوئی معذور فرد ہے جیسا کہ معذور افراد (ملازمت و بحالی) آرڈیننس، ۱۹۸۱ء (نمبر ۴۰ بابت ۱۹۸۱ء) میں تعریف کی گئی ہے۔''۔

بیان اغراض و وجوہ

پاکستان معذوریوں کا شکار افراد کے حقوق پر کنونشن (سی آر پی ڈی) پر دستخط کرنے والے ممالک میں شامل ہے۔ پاکستان نے ۲۰۰۱ء میں اس کنونشن کی توثیق کی۔ کنونشن کے مقاصد میں معذور افراد کی آزادیوں اور حقوق کا تحفظ کرنا شامل ہے۔ اس کا مقصد ہر قسم کے معذور افراد کے خلاف امتیاز کا خاتمہ بھی ہے۔ کنونشن فریق ریاستوں سے بھی توقع رکھتا ہے کہ وہ تمام بنیادوں پر روا رکھے جانے والے امتیازات کے خلاف معذور افراد کو قانونی تحفظ فراہم کریں گی۔

۲۔ حکومت نے معذور افراد کے لئے اپنی پہلی قومی پالیسی ۲۰۰۲ء میں متعارف کرائی۔ بعدازاں پالیسی پر عمل درآمد کے لئے لائحہ عمل وضع کرنے کے لئے نیشنل پلان آف ایکشن، ۲۰۰۶ء لایا گیا۔ ''معذور افراد کو قانون سازی کے ذریعے معاونت'' فراہم کرنا اس کے قلیل المیعاد مقاصد میں سے ایک تھا اور طویل المدت تناظر میں موجودہ قوانین کی تصریحات کے تحت ان کو سماجی معاونت اور معاشرتی تحفظ پروگرام کا مؤثر تر نفاذ اور اسے وسعت دینا تھا۔

۳۔ اس بل کا مقصد معذور افراد کو معاشی حوالے سے بااختیار بنانے کے لئے انہیں آسان شرائط پر قرضوں کی فراہمی ہے۔

دستخط/۔
ساجدہ بیگم
رکن، قومی اسمبلی